بسم اللہ الرحمن الرحیم حامداً و مصلیاً و مسلماً

قال اللہ تعالیٰ ما اتٰکم الرسول فخذوہ وما نہٰکم عنہ فانتہوا

الحمد للہ

ENTERED
General Stock
Dated

رسالہ موسومہ

مسلک اہلحدیث

یعنی اہل سنت والجماعت

مرتبہ

احقر العباد محمد صدیق (فیروزپوری) مدرس مدرسہ دار الحدیث لدھیانہ

ملنے کا پتہ۔ دار الحدیث محلہ اعوانان لدھیانہ

سنہ ۱۹۳۶ء

AsliAhleSunnet.com

وجہ تالیف

عوام الناس کو جس قدر جماعت اہل حدیث کے متعلق غلط فہمی پیدا ہوئی ہے۔ اسکی سب سے بڑی وجہ مذہب اہلحدیث سے ناواقفیت ہے اور ضدی اور متعصب علماء کے وہ غلط الزامات ہیں۔ جو انہوں نے اس جماعت کو بدنام کرنے کیلئے افتراء کئے ہیں*

بابو عبد المجید صاحب انصاری رشید روڈ لدھیانہ نے مجھے کہا کہ ایک مختصر عام فہم رسالہ مرتب کیا جائے جس میں مسلک اہلحدیث کی وضاحت ہو*

ان کی اس استدعا پر میں نے رسالہ ہذا مرتب کیا ہے جس میں مسلک اہلحدیث کی وضاحت کے علاوہ اہلحدیث جماعت کی صداقت پر بزرگان دین کی دس شہادتیں لکھی ہیں۔ وما توفیقی الا باللہ*

امید ہے۔ کہ یہ رسالہ حق پسند حضرات کے رفع شکوک کے علاوہ مشعل راہ ہدایت ہوگا۔ انشاء اللہ*

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ط

محمد صدیق عفی اللہ عنہ

AsliAhleSunnet.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مسلکِ اہلحدیث

ویسے تو ملت اسلامیہ کا ہر فرقہ مدعی صداقت ہے لیکن اپنے دعوٰی میں وہی جماعت صادق ہو سکتی ہے۔ جو معیارِ صداقت پر پوری اُترے۔ ورنہ اس کا دعوٰی بلا دلیل کچھ حقیقت نہیں رکھتا۔

معیارِ صداقت

صداقت کا معیار کونسا ہے۔ اسکی تشریح خود رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کی ہے۔ آپ فرماتے ہیں کہ میری امت تہتر فرقوں میں بٹ جائیگی۔ انہیں سے ایک فرقہ حق پر ہوگا۔ لوگوں نے پوچھا وہ کونسا؟ آپ نے فرمایا۔ مَا اَنَا عَلَیْہِ وَاَصْحَابِیْ (مشکوٰۃ) جس پر میں اور میرے صحابہ ہیں وہی جماعت ہے اس حدیث سے معلوم ہوا کہ معیارِ صداقت آنحضرت صلعم اور صحابہ کا طریق کار رہا۔ اور یہ ظاہر ہے۔ کہ صحابہ رضی اللہ عنہم کا طریق آپ کے طریق سے جدا نہ تھا اور وہ وہی ہے جس پر رسول اللہ صلعم نے اپنے صحابہ کو چھوڑا۔ جس کی وضاحت اس حدیث میں ہے۔

تَرَکْتُ فِیْکُمْ اَمْرَیْنِ لَنْ تَضِلُّوْا مَا تَمَسَّکْتُمْ بِہِمَا کِتَابَ اللّٰہِ وَ سُنَّۃَ رَسُوْلِہٖ (مشکوٰۃ) میں تم میں دو چیزیں چھوڑتا ہوں جب تک ان دو پر عمل کرتے رہو گے گمراہ نہیں ہو گے ایک اللہ تعالیٰ کی کتاب اور دوسرے میری سنت۔

اب غور طلب امر یہ ہے کہ جب صحابہ رضی اللہ عنہم کا طریق کتاب و سنت ہے جو بعینہٖ مَا اَنَا عَلَیْہِ ہے تو پھر معیارِ صداقت مَا اَنَا عَلَیْہِ ہی کافی تھا اسکے بعد واصحابی بڑھا کر

AsliAhleSunnet.com

صحابہؓ کو معیار صداقت قرار دیئے ہیں کیا حکمت ؟ معلوم ہوتا ہے کہ کتاب و سنت پر عمل کرنے کی وہی صورت صحیح ہے جو صحابہؓ کے موافق ہو اور جو صورت صحابہؓ کے خلاف ہو اس میں صداقت نہیں +

مخالفت صحابہؓ کی ایک صورت

صحابہ کرام کی مخالفت کی ایک صورت یہ بھی ہے کہ ایک شخص کو معین کر کے اسکی ماتحتی میں کتاب و سنت کو سمجھا جائے۔ حالانکہ صحابہ کرام نے حصول احکام شریعت میں کسی شخصیت معینہ کا التزام نہیں کیا۔ حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے جب سوال ہوا کہ تو علوی ہے یا عثمانی تو آپ نے جواب میں فرمایا کہ میں نہ علوی ہوں اور نہ عثمانی بَلْ أَنَا عَلَى مِلَّةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ بلکہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے طریق کا رہرو ہوں۔

صحابہ کرام کے بعد تابعین و ائمہ دین کا بھی یہی مسلک تھا۔ شاہ ولی اللہ صاحب صحابہؓ اور تابعینؒ کے مسلک کی وضاحت کرتے ہوئے لکھتے ہیں

مسلک صحابہ کرامؓ و تابعین عظامؒ

وَقَدْ صَحَّ إِجْمَاعُ الصَّحَابَةِ كُلِّهِمْ أَوَّلِهِمْ عَنْ آخِرِهِمْ عَلَى الْإِمْتِنَاعِ وَالْمَنْعِ مِنْ أَنْ يَقْصُدَ أَحَدٌ إِلَى قَوْلِ إِنْسَانٍ مِنْهُمْ أَوْ مِمَّنْ قَبْلَهُمْ فَيَأْخُذَهُ كُلَّهُ (عقد الجید مترجم ص۳)	تمام صحابہؓ اور تابعین کا اجماع ہے کہ پیغمبر کے علاوہ موجودہ یا گذشتہ میں سے کسی کے تمام اقوال پر عمل کرنے سے اپنے آپکو اور دوسروں کو روک دیا جائے۔ یہی دستور ائمہ اربعہ کا تھا۔

AsliAhleSunnet.com

مسلک امام مالکؒ

امام مالکؒ فرماتے ہیں۔ اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ اُخْطِئُ وَاُصِیْبُ فَانْظُرُوْا فِیْ رَاْئِیْ فَکُلَّمَا وَافَقَ الْکِتَابَ وَالسُّنَّۃَ فَخُذُوْہُ وَکُلَّمَا لَمْ یُوَافِقِ الْکِتَابَ وَالسُّنَّۃَ فَاتْرُکُوْہُ (ایقاظ صہ۱۰۲)

میں انسان ہوں میرے فتوے میں خطا اور صواب کا احتمال ہے۔ اگر کتاب وسنت کے مطابق ہو عمل کرو ورنہ چھوڑ دو۔

مزید ارشاد ہے: مَا مِنْ اَحَدٍ اِلَّا وَھُوَ مَاْخُوْذٌ مِنْ کَلَامِہٖ وَمَرْدُوْدٌ عَلَیْہِ اِلَّا رَسُوْلَ اللّٰہِ صلعم (حجۃ اللہ البالغہ)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے علاوہ ہر ایک کا فتوے رد وقبولیت کی صلاحیت رکھتا ہے۔

مسلک امام ابو حنیفہؒ

امام ابو حنیفہ فرماتے ہیں:۔ اِذَا صَحَّ الْحَدِیْثُ فَھُوَ مَذْھَبِیْ (شامی) کہ میرا مذہب صحیح حدیث ہے۔ لَا یَنْبَغِیْ لِمَنْ لَمْ یَعْرِفْ دَلِیْلِیْ اَنْ یُّفْتِیَ بِکَلَامِیْ (عقد الجید) کسی شخص کو لائق نہیں کہ بغیر دلیل (قرآن حدیث و اجماع) معلوم کرنے کے میرے کلام پر فتوے دے۔ بلکہ آپ نے یہاں تک فرمایا:

اِذَا کَانَ قَوْلُ الصَّحَابَۃِ یُخَالِفُہٗ قَالَ اتْرُکُوْا قَوْلِیْ بِقَوْلِ الصَّحَابَۃِ (عقد الجید صہ۵۳)

اگر میرا کوئی قول صحابہؓ کے قول کے خلاف ہو۔ تو میرے قول کو چھوڑ کر ان کے قول پہ عمل کیا جائے۔

مسلک امام شافعیؒ

امام شافعی فرماتے ہیں:۔

AsliAhleSunnet.com

اذا قلت قولا وكان النبي صلعم قال خلاف قولي فما يصح من حديث النبي صلعم اولى فلا تقلدوني (عقد الجيد)

جب میں کوئی فتویٰ دوں اور حدیث رسول اس کے خلاف ہو تو میرے فتوے کو چھوڑ کر حدیث صحیح پر عمل ہو اور میری تقلید نہ کرو۔

مسلک امام احمدؒ

امام احمدؒ فرماتے ہیں لا تقلدني ولا تقلدن مالكا ولا الاوزاعي ولا النخعي ولا غيرهم وخذ الاحكام من حيث اخذوا من الكتاب والسنة (اليواقيت ص ۲۲۲)

نہ میری تقلید کرو نہ امام مالک اور اوزاعی نخعی اور نہ کسی اور کی بلکہ قرآن و حدیث سے احکام لو۔

مسلک شاہ عبدالقادر جیلانیؒ

شاہ صاحب فرماتے ہیں:-

اجعل الكتاب والسنة امامك وانظر فيهما بتأمل وتدبر ولا تغتر بالقال والقيل والهوس (فتوح الغیب مقالہ ۳۶)

قرآن و حدیث کو اپنا امام بناؤ اور انہی میں غور و فکر کرو کسی کے خیال اور رائے پر مغرور نہ ہونا چاہیے۔

مسلک جماعت اہلحدیث

اہلحدیث جماعت کا مسلک کتاب و سنت ہے انپر عمل کرنے کیلئے اس جماعت نے صحابہ کرام و تابعین عظام و بزرگان دین کی روش اور طریق کار کو اختیار

AsliAhleSunnet.com

کیا ہے. بنابریں اُنہوں نے اتباع شریعت میں کسی ایک کا التزام نہیں کیا یعنی
اس التزام اور تقلید شخصی میں کتاب و سنت پر پورے طور سے عمل نہیں ہو سکتا
کیونکہ آنحضرت صلعم کے بعد ہر شخص کے اقوال میں خطا و ثواب کا احتمال ہے۔

ابتدا تقلید شخصی

یہی وجہ تھی کہ اسکا رواج خیر قرون میں نہیں ہوا شاہ ولی اللہ صاحب لکھتے ہیں

اعلم ان الناس کانوا قبل المائة الرابعة غیر مجتمعین علی التقلید الخالص لمذھب واحد۔

چوتھی صدی سے پیشتر لوگ تقلید شخصی پر جمع نہ تھے۔

(حجۃ اللہ البالغہ)

اہلحدیث

مندرجہ بالا عبارات سے واضح ہو چکا ہے کہ صحابہ کرام تابعین و دیگر تمام بزرگان دین عامل بالحدیث تھے لہذا نسبت حدیث کا نمایاں طور پر ظہور نہ ہوا۔

جب اسلام میں چوتھی صدی کے بعد فرقہ بندی شروع ہوئی اہل لوگوں نے اپنے طور پر علیحدہ علیحدہ بزرگوں کا انتخاب کر کے اُنکے تمام اقوال و اجتہادات کو حجت و قابل عمل قرار دیکر اپنے آپکو ان بزرگوں کی طرف منسوب کیا اسوقت اس جماعت نے اُنکے مقابلہ میں اتباع حدیث کی تبلیغ کی. اسی سبب سے انکی نسبت حدیث کی طرف ہوئی اور یہ جماعت اہلحدیث کے لقب سے مشہور ہوئی

اہل سنت والجماعت اہل حدیث ہیں

شاہ عبد القادر جیلانی رح اہل حدیث جماعت کے ساتھ دیگر جماعتوں کے طعن

AsliAhleSunnet.com

تشنیع کا ذکر کرتے ہوئے لکھتے ہیں:۔

كُلُّ ذٰلِكَ عَصَبِيَّةٌ وَغِيَاظُ الْأَهْلِ السُّنَّةِ وَلَا اِسْمَ لَهُمْ اِلَّا اِسْمٌ وَاحِدٌ وَهُوَ اَصْحَابُ الْحَدِيْثِ (غنیۃ الطالبین صفحہ ۲۹۵)

کہ یہ طعن و تشنیع تعصب وغیرہ کی بنا پر ہے۔ ورنہ اہل سنت کا نام سوائے اہل حدیث کے اور کوئی نہیں۔

اہلحدیث جماعت کا امام

قرآن مجید سورہ بنی اسرائیل میں ہے۔ یَوْمَ نَدْعُوْا كُلَّ اُنَاسٍ بِاِمَامِهِمْ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ قیامت کے دن ہر جماعت کو انکے امام کے نام پر بلائینگے۔ اس آیت کی تفسیر میں سلف سے منقول ہے:۔

هٰذَا اَكْبَرُ شَرَفٍ لِاَصْحَابِ الْحَدِيْثِ لِاَنَّ اِمَامَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (تفسیر ابن کثیر جلد ۳ صفحہ ۵۲)

کہ جماعت اہلحدیث کو یہ شرف حاصل ہے کہ انکو قیامت کے دن آنحضرت صلعم کے نام پر بلایا جائیگا۔ کیونکہ انکے امام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔

اہل حدیث جماعت کی صداقت پر

بزرگان دین کی شہادتیں

ہادی اسلام حضرت محمد رسول اللہ صلعم کی شہادت۔ آپ فرماتے ہیں:۔

لَا يَزَالُ مِنْ اُمَّتِيْ اُمَّةٌ قَائِمَةٌ بِاَمْرِ اللّٰهِ لَا يَضُرُّهُمْ مَنْ خَذَلَهُمْ

میری امت میں سے ایک جماعت اللہ کے دین پر ہر زمانہ میں قائم رہیگی انکا

AsliAhleSunnet.com

ولا من خالفهم حتى يأتي أمر الله وهم على ذلك۔
مخالف اور اس کی مدد نہ کرنے والا کچھ ضرر نہ پہنچا سکیگا (بخاری و مسلم)

آپ کی اس شہادت سے تین باتیں معلوم ہوئیں:-

(ا) اس جماعت کا وجود ہر زمانہ میں قیامت تک رہیگا۔

(ب) یہی جماعت حق اور دین اللہ پر قائم ہے۔

(ج) مخالف کے ضرر سے محفوظ رہیگی۔

لازمی طور پر آپکی یہ شہادت صحابہ کرامؓ تابعینؒ و تبع تابعینؒ کیلئے تھی انکے بعد اس شہادت کے لائق وہی جماعت ہو سکتی ہے جنہوں نے سلف صالحین کے طرز عمل کو اختیار کیا ہے اور وہ جماعت اہل حدیث کی جماعت ہے جو ان کے نقش قدم پر ہیں جسکی وضاحت اوپر ہو چکی ہے۔

تقلید شخصی کا رواج زمانہ خیر قرون کے بعد ہوا ہے اسلئے آپکی اس شہادت کے مقلدین حقدار نہیں ہیں۔ کیونکہ انکا وجود شروع زمانہ میں نہیں۔

حضرت علی بن مدینیؒ کی شہادت

حدیث مذکور کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں ھُمْ اَصْحَابُ الْحَدِیْثِ۔ اس جماعت سے مراد اہلحدیث جماعت ہے (ترمذی۔ باب ما جاء فی اہل الشام)

حضرت یزید بن ہارونؒ کی شہادت

اسی حدیث کو بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔ اِنْ لَّمْ یَکُوْنُوْا اَصْحَابَ الْحَدِیْثِ فَلَا اَدْرِیْ مَنْ ھُمْ (شرف اصحاب الحدیث) اگر اس طائفہ سے مراد اہلحدیث

AsliAhleSunnet.com

جماعت نہیں تو پھر مجھے پتہ نہیں کہ کونسی جماعت ہے۔

حضرت عبداللہ بن مبارکؒ کی شہادت

حدیث مذکورہ کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ اس طائفہ سے مراد
هُمْ عِنْدِیْ اَصْحَابُ الْحَدِیْثِ میرے نزدیک اہلحدیث جماعت ہے۔ (شرف اصحاب الحدیث)

امام شافعیؒ کی شہادت

قَالَ عَلَیْکُمْ بِاَهْلِ الْحَدِیْثِ فَاِنَّهُمْ اَکْثَرُ صَوَابًا عَنْ غَیْرِهِمْ۔
جماعت اہلحدیث میں شامل ہو جاؤ دوسری جماعتوں سے انکا راستہ صحیح اور درست ہے (اعلام الموقعین)

امام احمد بن حنبلؒ کی شہادت

امام صاحب حدیث تفترق امتی علی ثلاث وسبعین بیان کر کے فرماتے ہیں:۔
اِنْ لَمْ یَکُوْنُوْا اَهْلَ الْحَدِیْثِ فَلَا اَدْرِیْ مَنْ هُمْ۔
اگر ناجی فرقہ جماعت اہل حدیث نہیں تو پھر مجھے علم نہیں کہ دوسرا کونسا ہے

خلیفہ ہارون رشید کی شہادت

فرماتے ہیں کہ میں نے کفر کو جہمیہ میں دیکھا شور و شر معتزلہ میں جھوٹ رافضیوں میں وَطَلَبْتُ الْحَقَّ فَوَجَدْتُهٗ مَعَ اَصْحَابِ الْحَدِیْثِ۔ کہ حق کو تلاش کیا تو وہ جماعت اہلحدیث میں ملا (شرف اصحاب الحدیث ص ۲۲)

پیران پیر شیخ عبدالقادر جیلانیؒ کی شہادت - بدعقیدگی کی علامات کا

AsliAhleSunnet.com

کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ وَمَا اسْمُہُمْ اِلَّا اسْمٌ وَّاحِدٌ وَّھُوَ اَصْحَابُ الْحَدِیْثِ کہ اہل سنت الجماعت اہلحدیث ہیں۔ آگے فرماتے ہیں وَھُمُ الْفِرْقَۃُ النَّاجِیَۃُ کہ یہی ناجی جماعت ہے (غنیۃ الطالبین مترجم صفحہ ۲۰۶)

شاہ ولی اللہ صاحبؒ محدث دہلوی کی شہادت

آپ فرماتے ہیں کہ تُعْرَضُ الْمَسَائِلُ الْمَنْقُوْلَۃُ عَنِ الْاِمَامِ مَالِکٍ وَالْاِمَامِ الشَّافِعِیِّ وَالْاِمَامِ اَبِیْ حَنِیْفَۃَ مِنَ الْمُجْتَہِدِیْنَ اَلْاَحَادِیْثَ وَمِنْہَا اُخِذُوْھَا وَمَا رَامُ عَلٰی اَصْلٍ صَحِیْحٍ (عقد الجید)

کہ مجتہدین مثلاً امام مالکؒ امام شافعیؒ امام ابوحنیفہؒ وغیرہم کے تمام مسائل منقولہ کو احادیث صحیحہ پر پرکھنا چاہیے موافق ہوں تو عمل کرو ورنہ چھوڑ دو یہی مسلک جماعت اہلحدیث کا ہے

مولانا عبد الحی صاحب حنفی لکھنوی کی شہادت

آپ فرماتے ہیں:

اِنَّ الْمَسَائِلَ الْفَرْعِیَّۃَ وَالْاَصْلِیَّۃَ الَّتِیْ اخْتَلَفَ الْعُلَمَاءُ فِیْہَا فَمَذْھَبُ الْمُحَدِّثِیْنَ اَقْوٰی مِنْ مَذَاھِبِ غَیْرِھِمْ

کہ تمام فروعی اور اصولی متنازعہ فیہ مسائل میں محدثین کا مذہب دوسرے مذاہب سے قوی ہے۔ (امام الکلام)

آگے لکھتے ہیں:

حَشَرَنَا اللّٰہُ فِیْ زُمْرَتِھِمْ وَاَمَاتَنَا

اللہ تعالیٰ اسی جماعت میں ہمارا حشر کرے

علیٰ حسبہا خرد سیر تیھو۔ انکی محبت و اخلاق پر خامہ

(نوٹ) علاوہ ازیں اور بہت سی شہادتیں ہیں جن بخوف طوالت چھوڑ دی گئی ہیں

ضروری گذارش

اب بھی اگر کوئی متعصب اس جماعت کو لامذہب وہابی وغیرہ سے مطعون کرے تو اسے مبارک لیکن خدارا اسے اتنا تو خیال کرنا چاہئے کہ نہیں وہ جماعت اہلحدیث کے ساتھ تمام بزرگانِ دین کو انہی الزامات کا مورد قرار نہیں دیتا۔ کیونکہ جماعت اہلحدیث کا مسلک انکے مسلک سے جدا نہیں۔

وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین۔

تقریظ از جامع معقول و منقول حاوی فروع و اصول مفتی اعظم شیخی و استاذی حضرت مولانا حافظ عبداللہ صاحب [illegible]

آپ فرماتے ہیں۔ میں نے رسالہ مسلک اہلحدیث دیکھا۔ اور اس کے مضامین میں پورا غور کیا۔ مولوی محمد صدیق کی یہ خدمت قابل قدر ہے۔ جنہوں نے یہ رسالہ لکھکر جماعت اہل حدیث پر احسان کیا ہے۔

یہ رسالہ اسم بامسمیٰ ہے مسلک اہلحدیث بالکل یہی ہے۔ جو اسمیں مفصل مذکور ہے اسکے علاوہ جو مسلک اہلحدیث بیان کرے وہ مسلک اہلحدیث نہیں اسکا اپنا اختراع ہے۔ اہلحدیث اس سے بری ہیں۔ عبداللہ امرتسری

ملنے کا پتہ، نمبر۱۔ شیخ عبدالمجید انصاری بمکان سیٹھ حاجی عبدالرشید۔ رشید روڈ۔ لدھیانہ

جھنڈو الیکٹرک پریس لدھیانہ

AsliAhleSunnet.com